۱۶
پھر نہر کے کنارے گیا وہ بصد فغاں
احسنت تجھ کو حیدر کرار کے نشاں
عمو کو دفن کر کے یہ کرنے لگا بیاں
تربت سے اب تو رعب شجاعت کا ہے عیاں
غربت عیاں ہے قبر شہ نامدار سے
ہے دبدبہ نمود تمہارے مزار سے

۱۷
عباس کے پسر کو جو ہوش آیا ناگہاں
اہل حرم سے کرنے لگا اس طرح بیاں
احسان ہو گا اے حرم سرور زماں
مجھ کو مجاوری کے لئے چھوڑ جاؤ یاں
زینب یہ بولی تجھ کو نہ جو ساتھ پائے گی
ام البنین پیٹ کے سر مر ہی جائے گی

مرثیہ نمبر ۷۶

۱
چہلم جو کربلا میں بہتر کا ہو چکا
اور فاتحہ حسین کے لشکر کا ہو چکا
پیوند بیکسوں کے تن و سر کا ہو چکا
قبروں پہ شور آل پیمبر کا ہو چکا
ماتم میں تین روز رہے شور و شین سے
روئے لپٹ لپٹ کے مزار حسین سے

۲
مثل چراغ گور غریباں یہ دل جلائے
یاروں کی بود و باش کے ساماں جو یاد آئے
پھولوں کیا تھا قبروں پہ لخت جگر چڑھائے
بے ساختہ پکارے کلیجے پکڑ کے ہائے
ہے ہے وہ پردہ دار ہمارے کدھر گئے
بے پردہ ہو کے آل نبی در بدر گئے

۳
مقتل کے آس پاس یہ ہوتی تھی فغاں
اے میرے کربلائی برادر حسین جاں
زینب جبیں لحد پہ دھرے کرتی تھی بیاں
ہمشیر تین دن سے تمہاری ہے میہماں
اللہ میری بات بھی پوچھی نہ آپ نے
زنداں کی واردات بھی پوچھی نہ آپ نے

Presented by www.ziaraat.com

www.ShianeAli.com

۴

راضی ہوں جو رضائے امامِ جلیل ہے
نہ کوئی دادرس ہے نہ کوئی کفیل ہے
پر قابلِ ملاحظہ بازو کا نیل ہے
بھائی بغیر آپ کے زینبؑ ذلیل ہے
پشت و پناہ اُٹھ گیا بے خانماں ہوئی
دیکھو یہ پشتِ قابلِ نوکِ سناں ہوئی

۵

مر جائیں سب یتیموں کے سر پہ رہوں تو میں
بہلانے کو تمہاری کہانی کہوں تو میں
بچپن میں ان کی قید کی ایذا سہوں تو میں
ماں ہوں تو میں پھپھی ہوں تو میں باپ بھی تو میں
ان کا بھی داغ آج ملے یا کہ کل ملے
ایسے نہیں نصیب کہ خدمت کا پھل ملے

۶

میں جانتی تھی شہر لبا ہوگا بھائی کا
چہلم کروں گی دھوم سے میں کربلائی کا
ہوگا ہجوم قبر پہ ساری خدائی کا
پرسا بھی یاں کوئی نہیں زہراؑ کی جائی کا
منہ ڈھانپنے کو آپ ہی پلا بھی لیتی ہوں
اور اپنے دل کو آپ ہی پرسا بھی دیتی ہوں

۷

چہلم تو کر چکی میں دل فگار یا حسینؑ
بیٹا بھی اور بہن ہے نادار یا حسینؑ
اب روضہ کس طرح سے ہو تیار یا حسینؑ
آخر کبھی تو آئیں گے زوار یا حسینؑ
تکیہ ہے کارسازیِ پروردگار پر
اس دم تو سائباں بھی نہیں ہے مزار پر

۸

حضرت کی قبر مل گئی زینبؑ کے بین سے
شہزادے جاں بلب ہیں پھپھی شور و شین سے
آ کر کہا بشیر نے ابنِ حسینؑ سے
چلئے وطن کو قبرِ شہِ مشرقین سے
عابدؑ نے پوچھا کیوں اماں قبول ہے
وہ بولی اختیار ہے کیا ہاں قبول ہے

Presented by www.ziaraat.com

۹
ہونے لگا سوار رسالہ بشیر کا
خیمہ اٹھا لحد سے شہ بے نظیر کا
ڈنکا بجا حرم کے وداعِ اخیر کا
اور سب تبرکات جنابِ امیرؑ کا
تربت کے گرد اونٹ برابر کھڑے ہوئے
رخصت کو جمع قبر پہ چھوٹے بڑے ہوئے

۱۰
زینب پکاری کوچ کا سامان ہوگیا
اور مقبرہ حسینؑ کا سنسان ہوگیا
پھر شہر میرے بھائی کا ویران ہوگیا
ہُو کا مقام قتل کا میدان ہوگیا
آئی مسافروں کو مرے وہ زمیں پسند
دنیا میں جس زمیں کو نبی تھی نہیں پسند

۱۱
اے کربلائے سرورِ دلگیر الوداع
اے قبرِ ابنِ صاحبِ تطہیر الوداع
اے قتل گاہِ حضرتِ شبیرؑ الوداع
اے بھائی جان جاتی ہے ہمشیر الوداع
کیا بے نصیب ہے یہ نواسی رسولؐ کی
تم نے مجاوری نہ ہماری قبول کی

۱۲
لے آپ کے بقیع میں کس منہ سے جاؤں گی
گر جاؤں گی نجف تو ندامت اٹھاؤں گی
نانا کے بھی مزار پہ عزت نہ پاؤں گی
پوچھیں گے سب بزرگ تو میں کیا بتاؤں گی
رخصت کیا حضور نے کیوں کر یہاں رہوں
جاؤں تو کس طرف جو رہوں تو کہاں رہوں

۱۳
واں قافلے میں بنتِ علی کی پکار ہے
سالارِ کارواں کا مجھے انتظار ہے
یاں حاضرِ حضور یہ سینہ فگار ہے
کوئی جلو میں ہے نہ کوئی پردہ دار ہے
کہہ کر یہی مجھے عابدؑ بلاتے ہیں
میں کہہ رہی ہوں صبر کرو آپ آتے ہیں

Presented by www.ziaraat.com

www.ShianeAli.com

۱۴
بھیا اٹھو کجاوے میں مجھ کو تم ہی بٹھاؤ
روکیں قنات اکبرؑ و عباسؑ کو بلاؤ
بھیا میں بے نقاب ہوں رہگیروں کو ہٹاؤ
خالی ہے گود بھابی کا اصغرؑ کو لیتے آؤ

سردار سارے قافلہ کے آگے ہوتے ہیں
تیار کارواں ہوا اور آپ سوتے ہیں

۱۵
کب سے تمہیں پکار رہی ہوں میں خستہ تن
بھیا گلے لگا لو تو جاؤں سوئے وطن
ہے ہے جواب بھی نہیں دیتے شہِ زمن
آئی ندا سدھارو خدا حافظ اے بہن

اصغر کو میری سمت سے بھی پیار کیجیو
ہوگا ثواب خاطر بیمار کیجیو

مرثیہ نمبر ۷۷/۲

۱
آج چہلم تمام ہوتا ہے
کشتوں کا اب مقام ہوتا ہے
دفن سب کا امام ہوتا ہے
دور گردوں خیام ہوتا ہے

تن شہ آج سر سے ملتا ہے
عرش خالق دوبارہ ہلتا ہے

۲
کربلا میں ہے آج شیون و شین
روتی کبریٰ ہے شہ کی نور العین
دفن ہوتی ہے آج لاشِ حسینؑ
بانوئے شاہ ہے بہت بے چین

رو رو زینبؑ دہائی دیتی ہے
گود میں شہ کی لاش لیتی ہے

۳
شش جہت میں ہے شور واویلا
قید سے چھوٹ کر امام آیا
آتی ہے یہ ملائکہ کی صدا
آج اک حشر پھر بپا ہوگا

چلو اے قدم پیشوائی کو
لاؤ زینبؑ فلک ستائی کو

Presented by www.ziaraat.com